خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعہ 14- مئی 1999ء - 27 محرم الحرام 1420 ہجری - 14- ہجرت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 106

نیکی میں امتیاز

حضرت ابو ھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جو شخص خدا کی راہ میں جس نیکی میں ممتاز ہوا اسے اس نیکی کے دروازے سے جنت میں آنے کے لئے کہا جائے گا۔ اور اسے آواز دی جائے گی اے اللہ کے بندے یہ دروازہ تیرے لئے بہتر ہے اسی سے اندر آؤ۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب الریان)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہماری جماعت کو چاہئے کہ کوئی امتیازی بات بھی دکھائے۔ اگر کوئی شخص بیعت کر کے جاتا ہے اور کوئی امتیازی بات نہیں دکھاتا۔ اپنی بیوی کے ساتھ ویسا ہی سلوک ہے جیسا پہلے تھا اور اپنے عیال و اطفال سے پہلے کی طرح ہی پیش آتا ہے تو یہ اچھی بات نہیں۔ اگر بیعت کے بعد بھی وہی بد خلقی اور بد سلوکی رہی اور وہی حال رہا جو پہلے تھا تو پھر بیعت کرنے کا کیا فائدہ؟ چاہئے کہ بیعت کے بعد غیروں کو بھی اور اپنے رشتہ داروں اور ہمسائیوں کو بھی ایسا نمونہ بن کر دکھادے کہ وہ بول اٹھیں کہ اب یہ وہ نہیں رہا جو پہلے تھا۔

خوب یاد رکھو کہ صاف ہو کر عمل کرو گے تو دوسروں پر تمہارا ضرور رعب پڑے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کتنا بڑا رعب تھا۔ ایک دفعہ کافروں کو شک پیدا ہوا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بددعا کریں گے تو وہ سب کافر مل کر آئے اور عرض کی کہ حضور بددعا نہ کریں۔ سچے آدمی کا ضرور رعب ہوتا ہے۔ چاہئے کہ بالکل صاف ہو کر عمل کیا جاوے اور خدا کے لئے کیا جاوے تب ضرور تمہارا دوسروں پر بھی اثر اور رعب پڑے گا۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 282-283)

جماعت کے افراد کی کمزوری یا برے نمونہ کا اثر ہم پر پڑتا ہے اور لوگوں کو خواہ مخواہ اعتراض کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ پس اس واسطے ہماری طرف سے تو یہی نصیحت ہے کہ اپنے آپ کو عمدہ اور نیک نمونہ بنانے کی کوشش میں لگے رہو۔ جب تک فرشتوں کی سی زندگی نہ بن جاوے تب تک کیسے کہا جا سکتا ہے کہ کوئی پاک ہو گیا۔ (-)

فنافی اللہ ہو جانا اور اپنے سب ارادوں اور خواہشات کو چھوڑ کر محض اللہ کے ارادوں اور احکام کا پابند ہو جانا چاہئے کہ اپنے واسطے بھی اور اپنی اولاد' بیوی بچوں' خویش و اقارب اور ہمارے واسطے بھی باعث رحمت بن جاؤ۔ مخالفوں کے واسطے اعتراض کا موقعہ ہرگز ہرگز نہ دینا چاہئے۔ (-) سابق بالخیرات بننا چاہئے۔ ایک ہی مقام پر ٹھہر جانا کوئی اچھی صفت نہیں ہے۔ دیکھو ٹھہرا ہوا پانی آخر گندہ ہو جاتا ہے۔ کیچڑ کی صحبت کی وجہ سے بدبودار اور بدمزا ہو جاتا ہے۔ چلتا پانی ہمیشہ عمدہ ستھرا اور مزیدار ہوتا ہے اگرچہ اس میں بھی نیچے کیچڑ ہو مگر کیچڑ اس پر کچھ اثر نہیں کر سکتا۔ یہی حال انسان کا ہے کہ ایک ہی مقام پر ٹھہر نہیں جانا چاہئے۔ یہ حالت خطرناک ہے۔ ہر وقت قدم آگے ہی آگے رکھنا چاہئے۔ نیکی میں ترقی کرنی چاہئے ورنہ خدا تعالیٰ انسان کی مدد نہیں کرتا اور اس طرح سے انسان بے نور ہو جاتا ہے جس کا نتیجہ آخر کار بعض اوقات ارتداد ہو جاتا ہے۔ اس طرح سے انسان دل کا اندھا ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 456)

لجنات اور تحریک جدید

○ تحریک جدید سے ہر جہت تعاون کرنے کے لئے حضرت مصلح موعود نے لجنہ اماء اللہ کو مکلف فرمایا ہے۔ اور یہ امر باعث مسرت ہے کہ اکثر لجنات تحریک جدید سے بھرپور تعاون فرما رہی ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم سے نوازے حال ہی میں لجنات سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ معاونین خصوصی کی الگ فہرستیں بھجوائیں تاکہ ان کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے دعا کی درخواست کی جائے۔ تاحال جو دو بڑی بڑی جماعتوں کی لجنات نے اپنے چند حلقوں پر مشتمل کوائف بھجوائے ہیں ان کا خلاصہ بغرض دعا درج ذیل ہے۔

لجنہ ربوہ 34 حلقہ جات تعداد معاونات صف اول 342 تعداد صف دوم 919 تعداد بچگان 671

لجنہ کراچی قیادت نمبر 4 تعداد معاونات صف اول 16 تعداد صف دوم 31 تعداد بچگان نامعلوم یہ رپورٹ جملہ حلقہ جات پر مشتمل نہیں اس لئے مزید اعداد و شمار بھی متوقع ہیں۔ اللہ تعالیٰ جملہ بہنوں کو اجر عظیم سے نوازے اور مزید مقبول خدمات دینی بجالانے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

امداد طلباء

مخیر احباب کی خدمت میں ضروری گذارش

شعبہ امداد طلبا اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے۔ تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس کے لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورت مند طلباء کی حسب ضرورت امداد کی جاسکے۔

امید ہے تمام مخیر احباب اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے۔ یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی (?)

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

واقعات شیریں

حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ دلچسپ اور سبق آموز حکایات

ایک بزرگ کی دعوت

○ "متقی ترک شر کا مفہوم اپنے اندر رکھتا ہے اور محسن افاضہ خیر کو چاہتا ہے میں نے اس کے متعلق ایک حکایت پڑھی ہے کہ

ایک بزرگ نے کسی کی دعوت کی اور اپنی طرف سے مہمان نوازی کا پورا اہتمام کیا اور حق ادا کیا۔ جب وہ کھانا کھا چکے تو بزرگ نے کہا کہ میں آپ کے لائق خدمت نہیں کر سکا۔ مہمان نے کہا آپ نے مجھ پر کوئی احسان نہیں کیا بلکہ میں نے احسان کیا ہے کیونکہ جس وقت تم مصروف تھے میں تمہاری املاک کو آگ لگا دیتا تو کیا ہوتا"

(ملفوظات جلد اول ص 179)

تین حج

○ "مجھے...... ایک نقل یاد آئی کہ ایک بزرگ کی کسی دنیا دار نے دعوت کی جب وہ بزرگ کھانا کھانے کے لئے تشریف لے گئے تو اس متکبر دنیا دار نے اپنے نوکر کو کہا کہ فلاں تھال لانا جو ہم پہلے حج میں لائے تھے اور پھر کہا دوسرا تھال بھی لانا جو ہم دوسرے حج میں لائے تھے۔ اور پھر کہا کہ تیسرے حج والا بھی لیتے آنا۔ اس بزرگ نے فرمایا کہ تو تو بہت ہی قابل رحم ہے ان تینوں فقروں میں تو نے اپنے تین ہی حجوں کا ستیاناس کر دیا۔ تیرا مطلب اس سے صرف یہ تھا کہ تو اس امر کا اظہار کرے کہ تو نے تین حج کئے ہیں اس لئے خدا نے تعلیم دی ہے کہ زبان کو سنبھال کر رکھا جائے اور بے معنی بے ہودہ بے موقع باتوں سے احتراز کیا جائے"

(ملفوظات جلد اول ص 422)

نیتوں کا اثر

○ "ایک قصہ مشہور ہے کہ ایک بزرگ نے دعوت کی اور اس نے چالیس چراغ روشن کئے۔ بعض آدمیوں نے کہا اس قدر اسراف نہیں چاہئے۔ اس نے کہا جو چراغ میں نے ریاء کاری سے روشن کیا ہے اسے بجھا دو۔ کوشش کی گئی ایک بھی نہ بجھا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہی فعل ہوتا ہے اور دو آدمی اس کو کرتے ہیں ایک اس فعل کو کرنے میں مرتکب معاصی کا ہوتا ہے اور دوسرا ثواب کا اور یہ فرق نیتوں کے اختلاف سے پیدا ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 470)

نیکی کی کشش

○ "انسان کے اندر نیکی اور بدی کی ایک کشش ہے۔ آدمی نیکی کرتا ہے مگر نہیں سمجھ سکتا کہ کیوں نیکی کرتا ہے۔ اسی طرح ایک شخص بدی کی طرف جاتا ہے لیکن اگر اس سے پوچھا جاوے تو کدھر جاتا ہے تو وہ نہیں بتا سکتا۔ مثنوی رومی میں ایک حکایت اس کشش پر لکھی ہے کہ ایک فاسق آقا کا ایک نیک غلام تھا۔ صبح کو جو مالک نوکر کو لے کر بازار سودا خریدنے کو نکلا تو راستہ میں اذان کی آواز سن کر نوکر اجازت لے کر مسجد میں نماز کو گیا اور وہاں جو اسے ذوق اور لذت پیدا ہوا تو بعد نماز ذکر میں مشغول ہو گیا آخر آقا نے انتظار کر کے اس کو آواز دی اور کہا کہ تجھے اندر کس نے پکڑ لیا۔ نوکر نے کہا کہ جس نے تجھے اندر آنے سے باہر پکڑ لیا غرض ایک کشش لگی ہوئی ہے اسی کی طرف خدا نے اشارہ فرمایا ہے۔ (۔) کہ ہر ایک فریق اپنے اپنے طریق پر عمل کر رہا ہے"

(ملفوظات جلد 4 ص 141)

عزت کی موت

○ "میں یہ یقین جانتا ہوں کہ جس کو دل سے خدا تعالیٰ سے تعلق ہے اسے وہ رسوائی کی موت نہیں دیتا۔ ایک بزرگ کا قصہ کتب میں لکھا ہے کہ ان کی بڑی دعا تھی کہ وہ طوس کے مقام پر فوت ہوں۔ ایک کشف میں بھی انہوں نے دیکھا کہ میں طوس میں ہی مروں گا۔ پھر وہ کسی دوسرے مقام میں سخت بیمار ہوئے اور زندگی کی کوئی امید نہ رہی تو اپنے شاگردوں کو وصیت کی کہ اگر میں مر گیا تو مجھے یہودیوں کے قبرستان میں دفن کرنا۔ انہوں نے وجہ پوچھی تو بتلایا کہ میری بڑی دعا تھی کہ میں طوس میں مروں مگر اب پتہ لگتا ہے کہ وہ قبول نہیں ہوئی۔ اس لئے میں مسلمانوں کو دھوکا نہیں دینا چاہتا۔ اس کے بعد وہ رفتہ رفتہ اچھے ہو گئے اور پھر طوس گئے وہاں بیمار ہو کر مرے اور وہیں دفن ہوئے۔ اس طرح (صاحب ایمان) بننا چاہئے۔ (صاحب ایمان) ہو تو خدا رسوائی کی موت نہیں دیتا"

(ملفوظات جلد چہارم ص 153)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

منگل 18۔ مئی 1999ء

1-00 a.m.	روحانی خزائن۔
1-50 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس۔
3-10 a.m.	نارویجین سیکھئے۔
3-35 a.m.	ڈاکومنٹری۔ لندن کار شو 1998ء
4-50 a.m.	چلڈرنز کلاس۔ حضور کے ساتھ۔
5-20 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-20 a.m.	ایم ٹی اے سپورٹس۔ کرکٹ میچ
7-00 a.m.	اردو کلاس
8-15 a.m.	نارویجین زبان سیکھئے۔
8-50 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس
10-50 a.m.	چلڈرنز کلاس۔ حضور کے ساتھ۔
11-20 a.m.	پشتو پروگرام۔
12-35 p.m.	لقاء مع العرب
1-50 p.m.	اردو کلاس۔
4-40 p.m.	سویڈش سیکھئے۔
5-05 p.m.	فرام دی آرکائیوز۔
6-50 p.m.	ملاقات
7-55 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ تلفظ قرآن۔
8-20 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو سیشن۔
10-30 p.m.	اردو کلاس۔
11-40 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 19۔ مئی 1999ء

1-15 a.m.	ہماری کائنات
1-45 a.m.	ملاقات
2-50 a.m.	سویڈش سیکھئے۔
3-10 a.m.	تقریر۔
4-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ تلفظ قرآن۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب
6-00 a.m.	فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ 1989ء
7-25 a.m.	اردو کلاس۔
8-40 a.m.	سویڈش سیکھئے۔
9-00 a.m.	ملاقات
10-55 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ تلفظ قرآن
12-10 p.m.	ہماری کائنات
12-45 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-45 p.m.	اردو کلاس۔
4-35 p.m.	جرمن سیکھئے۔
5-05 p.m.	تبرکات۔ تقریر از مولانا جلال الدین شمس جلسہ سالانہ ربوہ 1965ء
7-05 p.m.	ملاقات
8-10 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ مقابلہ حفظ اشعار۔
10-30 p.m.	اردو کلاس۔
11-30 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 20۔ مئی 1999ء

1-15 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل۔ ہنر۔ وال پینٹنگ
1-35 a.m.	انگریزی کا صحیح استعمال۔ از پاکستان
2-00 a.m.	ملاقات۔
3-30 a.m.	جرمن سیکھئے۔
4-55 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ مقابلہ حفظ اشعار
5-25 a.m.	لقاء مع العرب
6-35 a.m.	تبرکات۔ تقریر جلسہ سالانہ 1965ء
7-10 a.m.	اردو کلاس۔
8-25 a.m.	جرمن زبان سیکھئے۔
8-55 a.m.	ملاقات
10-55 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ مقابلہ حفظ اشعار۔
11-25 a.m.	سندھی پروگرام۔ خطبہ جمعہ 30۔ مئی 1997ء
12-30 p.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل۔ المائدہ۔
12-50 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-50 p.m.	اردو کلاس۔
4-40 p.m.	عربی زبان سیکھئے۔
5-00 p.m.	فرام دی آرکائیوز۔ مجلس سوال وجواب۔
7-10 p.m.	ہومیوپیتھی کلاس۔
8-20 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ تلفظ قرآن۔
10-15 p.m.	اردو کلاس
11-40 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جو بہادر بنتے ہیں وہ بہادر نہیں ہوتے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"دعوے کرنے والے اکثر ناکام رہتے ہیں۔ میں نے ایک جنگی افسر سے پوچھا کہ آپ کے لشکر میں بہادر اور بزدل کی کیا نشانی ہوا کرتی ہے۔ اس نے کہا کہ میرا تجربہ ہے کہ جو سپاہی اکثر مونچھوں پر تاؤ دیتے رہتے ہیں وہ عموماً میدان جنگ میں بزدلی ظاہر کرتے ہیں اور جو سیدھے سادھے ہیں وہ لڑائی کے وقت شیر کی طرح حملہ کرتے ہیں۔"

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 35)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط نمبر 3

پروفیسر راجہ نصر اللہ خان صاحب

کیا شخص تھا کہ بانٹنے آیا تھا رنگ و نور

اخلاق و کردار - سادہ زندگی - دل بایار - وقت کی پابندی

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب پاکستانی دانشوروں کی نظر میں

قائداعظم کے دست راست اور پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان کو اللہ تعالیٰ نے شروع سے ہی غیر معمولی نیکی و پاکیزگی قابل رشک علم و فراست بے پناہ قوت یادداشت اور منفرد لیاقت و قابلیت سے نوازا تھا- جس کا اعتراف اپنوں اور غیروں سب نے برملا اور بار بار کیا- موقر جرائد ماہنامہ خالد (خصوصی نمبر- دسمبر ۱۹۸۵ء جنوری ۱۹۸۶ء) ماہنامہ انصار اللہ (خصوصی نمبر نومبر- دسمبر ۱۹۸۵ء) اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان (ستمبر ۱۹۸۵ء) نے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی مایہ ناز شخصیت اور بے مثال ملی، قومی اور عالمی خدمات سے متعلق وطن عزیز کے ممتاز اہل علم و دانش کے تاثرات پر مشتمل قیمتی مواد شائع کیا- جسے مختلف عناوین کے تحت ترتیب دے کر قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے (حوالے مضمون میں مختصر کر دیئے گئے ہیں)

وکیل و جج

الف- محترم جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ و جسٹس سپریم کورٹ (ریٹائرڈ) کا خراج عقیدت:-

"چوہدری صاحب اپنے زمانے کے ایک بہت ہی اہم وکیل تھے اور اسی طرح وہ فیڈرل کورٹ آف انڈیا کے جج بھی رہے- اس حیثیت سے بھی ان کا اپنا مقام تھا- عالمی عدالت کے جج بھی رہے...... ان کا نام اس ضمن میں بہت معروف ہے اور وہ ہمارے Eminent (ذی مرتبت و ذی شان) ججز میں سے ایک تھے اور قانون پر ان کی گہری نظر تھی-"

(خالد صفحہ 92)

ب- سابق چیف جسٹس پاکستان محترم جسٹس انوار الحق صاحب بیان کرتے ہیں:-

"تقسیم برصغیر سے قبل ہمارے جو چند وکلاء نمایاں حیثیت کے حامل تھے- ان میں چوہدری صاحب کا شمار چوٹی کے وکیلوں میں ہوتا تھا- اور اسی بناء پر ان کو بہت اعلیٰ مناصب دیئے گئے- مزید برآں ان کی شخصیت بھی پروقار تھی-"

(خالد صفحہ 98)

ج- تحریک پاکستان کے سرگرم کارکن اور مشہور مسلم لیگ لیڈر محترم جناب سردار شوکت حیات رقمطراز ہیں:-

"ان جیسے قابل اور اعلیٰ پائے کے وکیل پاکستان میں بہت کم پیدا ہوئے ہیں- بہت بلند پایہ وکیل ہونے کے ساتھ ساتھ انہیں خدا کی طرف سے تقریر کا ملکہ بڑی فیاضی کے ساتھ عطا کیا گیا تھا- بڑی رواں اور اثر و جذب میں ڈوبی ہوئی تقریر کرتے تھے- ان کی کئی تقریریں گھنٹوں جاری رہتی تھیں- طویل تقریر کے دوران وہ اصل موضوع کو فراموش نہیں ہونے دیتے تھے- بہت سی تفاصیل بیان کرنے کے بعد اپنے اصل نکتہ پر واپس آجاتے تھے- بحیثیت ایک منفرد اور ممتاز مقرر ان کی شخصیت سے مجھے بڑا لگاؤ رہا ہے اور اب بھی ہے-"

(خالد صفحہ 100)

د- محترمہ شہزادی عابدہ سلطان آف بھوپال کہتی ہیں-

"بھوپال میں ایڈوائزر بنوانے کا اصل مقصد بھی یہی تھا کہ وہ نواب صاحب کے ساتھ مل کر حصول پاکستان کی جدوجہد میں اندرونی طور پر خدمات سرانجام دیں- اور اس طرح پاکستان اور بھوپال کے مشترکہ مفادات کی حفاظت کے سلسلہ میں قانونی اقدامات بروئے کار لائیں- بہرحال اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سر ظفراللہ سے نواب صاحب کے مراسم کتنے قریبی اور گہرے تھے اور وہ ان کا کس قدر احترام کرتے تھے-"

(خالد صفحہ 103)

ر- سابق چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ جسٹس مولوی مشتاق حسین صاحب بیان کرتے ہیں:-

"بہت لائق وکیل شمار ہوتے تھے- انہوں نے اس ملک میں بلکہ پریوی کونسل لندن میں بھی پریکٹس کی- ان کی قانونی قابلیت کا اسی وقت اظہار ہو گیا تھا جبکہ یہ ولایت میں پڑھ رہے تھے اور ایل ایل بی کے امتحان میں فرسٹ آئے اور بار کے امتحان میں آنرز حاصل کیا- اپنی قانونی قابلیت ہی کی وجہ سے جج مقرر ہوئے اور جج کی حیثیت میں ان کے بعض فیصلے آج تک یاد کئے جاتے ہیں- انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس میں جج اور اس کے صدر بھی رہے- میری ملاقات عالمی عدالت کے کئی ججوں سے ہوئی ہے جو آپ کے ساتھی رہے تھے- وہ سب چوہدری صاحب کی بہت تعریفیں کیا کرتے تھے ان کی قانونی استعداد کی تعریفیں کرتے اور اور اس بات کو خاص طور پر بیان کرتے کہ اپنے نقطہ نگاہ کو اس انداز سے پیش کرنے کا ملکہ حاصل تھا کہ دوسرے جج جو نقطہ نگاہ رکھتے اس کو بھی پیش کر دیتے- چوہدری صاحب انٹرنیشنل لاء کمیشن کے ممبر بھی رہے اور انٹرنیشنل لاء بنانے میں کام کرتے رہے-"

(انصار اللہ صفحہ 34)

قائداعظم کے معتمد اور کامگار ساتھی

الف- سابق چیف جسٹس پاکستان محترم جسٹس انوار الحق صاحب اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہیں:-

"قائداعظم نے چوہدری صاحب پر بہت اعتماد کیا اور یہ بات بعید از قیاس ہے کہ قائداعظم اس اعتما میں حق بجانب نہ ہوں- قائداعظم نے چوہدری صاحب کو باؤنڈری کمیشن کے سامنے کیس پیش کرنے کے لئے منتخب فرمایا اور مسلم لیگ کے بہت بنیادی اہمیت کے معاملات میں ان پر بھروسہ کیا اور چوہدری صاحب نے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے جو کچھ بھی وہ کر سکتے تھے اس میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی- اب یہ تو انگریزوں اور ہندوؤں کی ملی بھگت تھی کہ انہوں نے گورداسپور کی ایسی تقسیم کر دی کہ کشمیر کی قسمت کا معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا-"

(خالد صفحہ 98)

ب- تحریک پاکستان کے سرگرم کارکن اور مشہور مسلم لیگی لیڈر محترم جناب سردار شوکت حیات بیان کرتے ہیں:-

"چوہدری صاحب نے بڑی ذہانت، فراست اور محنت کے ساتھ باؤنڈری کمیشن میں مسلم لیگ کا کیس پیش کیا-"

ج- محترمہ شہزادی عابدہ سلطان آف بھوپال رقمطراز ہیں:-

"حقیقت یہ ہے کہ وہ پاکستان کے لئے بے حد کوشاں رہے اور بہت زبردست کوششیں کیں، دن اور رات وہ اسی کوشش میں لگے رہتے تھے، بھاگتے پھرتے تھے کبھی اس والی ریاست سے ملے کبھی اس رئیس سے ملے کبھی ہمارے والد صاحب کے ساتھ، جو اس وقت چیمبر آف پرنسز کے چانسلر تھے، صلاح مشورے ہو رہے ہیں اور کبھی ذاتی حیثیت سے دوستانہ گفتگو ہو رہی ہے- بہرحال انہوں نے پاکستان کے قیام میں بے انتہاء کوشش اور بے انتہاء محنت کی ہے جس کی نظیر معدودے چند لوگوں کے سوا ملنی محال ہے-"

(خالد صفحہ 104)

د- ڈاکٹر سید ظفر حیدر پروفیسر میو ہسپتال لاہور و برادر سید افضل حیدر لکھتے ہیں:-

"چوہدری صاحب قائداعظم کے بڑے مداح تھے- اسی سفر کے دوران میں نے بات کی کہ ہندوستان کی مرکزی اسمبلی میں آپ لیڈر آف دی ہاؤس تھے جبکہ قائداعظم اپوزیشن میں تھے اس وقت ان کا رویہ کیسا ہوتا تھا- چوہدری صاحب فرمانے لگے قائداعظم بڑی صلاحیتوں کے مالک شخص تھے ان کے ساتھ جب اختلاف بھی ہوا تو بڑے معزز طریقے سے ہوا اور اسی لئے ہم ان کا احترام ہندو لیڈروں سے زیادہ کرتے تھے کیونکہ وہ جو بات کرتے وہ سچی ستھری اور کھری بات ہوتی- میں نے سوال پوچھا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر قائداعظم اپنے اصولوں میں اتنے سخت اور غیر لچکدار رویہ اختیار کرنے والے نہ ہوتے تو پاکستان کے لئے بہت بہتر ہوتا- چوہدری صاحب کہنے لگے کہ قائداعظم کا اپنے موقف پر سختی سے ڈٹا رہنا ہی پاکستان بننے کا سبب بنا- اگر وہ اپنے مؤقف میں ذرا بھی نرمی دکھاتے تو پاکستان کبھی وجود میں نہ آ سکتا تھا-"

(انصار اللہ صفحہ 39، 38)

ر- پاکستان کے سابق وزیر خارجہ جناب میاں ارشد حسین صاحب فرماتے ہیں:-

"چوہدری صاحب کا وزیر خارجہ بنایا جانا کوئی عجیب بات نہیں تھی- کیونکہ اقوام متحدہ 1945ء میں قائم ہوئی اور پاکستان کا وجود 1947ء میں قائم ہوا- اس وقفہ میں متحدہ ہندوستان میں دو نمائندے بین الاقوامی کانفرنسوں اور ایسی کانفرنسوں میں جہاں اقوام متحدہ کے چارٹر تیار ہو رہے تھے جایا کرتے تھے ان میں سے ایک چوہدری صاحب تھے اور دوسرے سر راما سوامی مدلیار تھے- چوہدری صاحب اس وقت فیڈرل کورٹ کے جج تھے اور سر راما سوامی وائسرے کی کونسل کے رکن تھے- یہ دونوں بہت بلند پایہ کے سیاستدان اور مدبر تھے- ان کانفرنسوں میں ان دونوں کی سرگرمیاں اتنی بلند پایہ تھیں کہ دوسرے ملکوں کے نمائندے یہ جان کر حیرت زدہ رہ گئے کہ ہندوستان جس کو ابھی آزادی بھی نہ ملی تھی اس کے پاس ایسے بلند پایہ سیاستدان اور دانشور بھی ہیں- ایک ہندو سیکرٹری جو ان دونوں فاضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمائندوں کے ساتھ تھا وہ تو اتنا خوش تھا کہ اس نے بڑے جوش سے کہا کہ ہمارے نمائندوں نے ہندوستان کی دھاک بین الاقوامی سطح پر بٹھا دی۔ ان کانفرنسوں میں بھی چوہدری ظفراللہ خان صاحب کی کارکردگی کو خاص طور پر نوٹ کیا گیا۔ چوہدری صاحب کی بین الاقوامی سطح پر یہ کامیابی قائداعظم کو بخوبی معلوم تھی اور ویسے بھی وہ چوہدری صاحب کی اس کارکردگی سے بہت متاثر تھے جو انہوں نے انڈین اسمبلی میں دکھائی جہاں چوہدری صاحب حکومت کی نمائندگی بطور ممبر وائسرے ایگزیکٹو کونسل کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ اس سے پہلے جو کام چوہدری صاحب نے گول میز کانفرنسوں میں کیا تھا اس سے بھی قائداعظم بخوبی آگاہ تھے۔ اس لئے جب وزیر خارجہ کے عہدہ کے لئے ان کو موزوں شخص کی تلاش ہوئی تو اس عہدہ کے لئے پاکستان کا کوئی اور شخص مناسب نہیں تھا۔ چنانچہ چوہدری صاحب کو وزارت خارجہ کا چارج دیتے ہوئے قائداعظم کو کوئی پس و پیش نہ ہوا۔ جب چوہدری صاحب وزیر خارجہ مقرر ہوئے تو میرے والد بزرگوار میاں افضل حسین صاحب مبارک دینے گئے اور آپ نے چوہدری صاحب کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا:۔

Pakistan is Lucky to have you.

یعنی پاکستان خوش قسمت ہے کہ اسے آپ جیسا وزیر خارجہ ملا ہے۔"

(انصاراللہ صفحہ 45'44)

س۔ جناب سید احمد سعید کرمانی بیان کرتے ہیں:۔

"چوہدری ظفراللہ خان صاحب کو قائداعظم نے باؤنڈری کمیشن میں مسلم لیگ کا کیس پیش کرنے کے لئے مقرر فرمایا۔ میں ان دنوں نوجوان وکیل تھا...... دوسرے دن میں کمیشن کے اجلاس میں شرکت کے لئے دوسرے وکلاء کے ساتھ سید مراتب علی کی کوٹھی پر پہنچا۔ وکلاء کی ٹیم کو ایک ویگن میں سوار کرایا گیا جو سر مراتب علی مرحوم نے عطا کی تھی...... وہاں جا کر چوہدری صاحب نے بحث کا آغاز کیا۔ جب میں نے چوہدری صاحب کو بولتے سنا تو پتہ چلا کہ وہ کیا چیز ہیں۔ انہوں نے سارے حاضرین کو مسحور کر کے رکھ دیا۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ وقت رک گیا ہے...... میں حیران ہوں وہ کہاں سے الفاظ لاتا تھا' کوئی خیالات تھے' کوئی زبان تھی' کوئی روانی اور الفاظ کی کوئی شوکت تھی' کوئی ادائیگی تھی' کوئی منطق کا زور تھا غرض کیا کیا تھا میں کیا بتاؤں۔ باؤنڈری کمیشن کی کارروائی کے دوران امام جماعت احمدیہ مرزا بشیرالدین محمود بھی تشریف فرما رہتے تھے وہ ساری کارروائی کے دوران زیر لب دعائیں کرتے رہتے۔ اور اس میں وہ مسلسل مصروف رہتے...... شیخ بشیر احمد جو بعد میں ہائی کورٹ کے جج بنے وہ بڑے ماہر وکیل تھے۔ اعلیٰ پائے کی انگریزی بولتے تھے۔ ایسی مہارت سے انگریزی بولنے والے بہت کم ہوں گے۔ شیخ بشیر احمد صاحب جماعت احمدیہ کی طرف سے وکیل تھے اور اپنی جماعت کی طرف سے انہوں نے مسلم لیگ کی حمایت میں میمورنڈم پیش کیا۔ یہ بڑی اہم بات ہے۔ آج بعض لوگ الٹا الزام لگاتے ہیں کہ احمدیوں نے مخالفت کی۔ یہ سراسر جھوٹ ہے۔ احمدیوں نے اپنا سارا وزن مسلم لیگ کے پلڑے میں ڈال دیا۔ اس کا ذکر سرکاری طور پر شائع ہونے والی کتاب "دی پارٹیشن آف پنجاب جلد دوم" میں جو تقسیم پنجاب کے وقت کی سرکاری دستاویزات کا مجموعہ ہے اور یہ حکومت کی طرف سے شائع ہوئی ہے اس میں صفحہ 244 پر درج ہے کہ شیخ بشیر احمد صاحب نے واضح کیا کہ احمدی....... اکثریت کا ایک حصہ ہیں اور یہ بھی کہ جماعت احمدیہ حنفی مکتبہ فکر سے تعلق رکھتی ہے۔ صفحہ 250 پر درج ہے کہ شیخ بشیر احمد صاحب سے سوال کیا گیا کہ احمدی جماعت کا اسلام سے کیا تعلق ہے۔ شیخ صاحب نے جواب دیا ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم اول و آخر....... ہیں۔ ہماری جماعت....... کا حصہ ہے۔ صفحہ 251 پر درج ہے کہ شیخ بشیر احمد صاحب نے کہا کہ احمدی عالم....... کا حصہ ہیں۔ ہم نے یہ فیصلہ کرنا تھا کہ ہم پاکستان کے ساتھ رہیں یا ہندوستان کے ساتھ چنانچہ ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم پاکستان کے ساتھ شامل رہیں گے۔ (نوٹ: ہم نے بعض قانونی پابندیوں کی بناء پر "دی پارٹیشن آف پنجاب (حصہ دوم)" میں مذکورہ بعض عبارتیں حذف کر دی ہیں۔ تاریخ اور حقائق سے دلچسپی رکھنے والے قارئین مذکورہ کتاب کے 244 صفحہ سے 251 صفحہ تک مطالعہ فرما سکتے ہیں۔)

احمدیہ جماعت نے اس وقت مسلم لیگ کے موقف کی پورے زور کے ساتھ تائید کی اور قائداعظم کے وہ مخالف جو قائداعظم اور پاکستان کو گندی گالیاں دیا کرتے تھے وہی لوگ آج جماعت احمدیہ پر جھوٹا الزام لگاتے ہیں کہ اس جماعت نے قادیان کو ہندوستان میں رکھنے کے لئے گورداسپور کا ضلع ہندوستان کے سپرد کر دیا...... جب دلائل ختم ہوئے تو کانگریس کے وکیل سر سیتلواڈ نے جو بڑا ماہر اور مشہور وکیل تھا چوہدری صاحب کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مجھے پتہ نہیں کہ کیا فیصلہ ہو گا لیکن ایک فیصلہ میں ابھی کر جاتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ اگر صرف دلائل سے فیصلہ ہونا ہے تو میں فیصلہ دیتا ہوں کہ ظفراللہ خان کیس جیت گیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے بڑی غیر معمولی قابلیت سے یہ کیس پیش کیا ہے۔ یہ باتیں انہوں نے کمیشن کے اجلاس میں سب لوگوں کے روبرو کہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میرا دوسرا ساتھی سر ٹیک چند (سابق جج لاہور ہائی کورٹ) بھی میرے خیالات سے متفق ہے۔ لیکن چوہدری ظفراللہ خان کو جسٹس دین محمد نے یہ بتا دیا کہ "ریڈ کلف" کانگریس سے مل گیا ہے۔ اور قائداعظم کے علم میں بھی یہ بات لائی گئی تھی۔ یہ درست ہے کہ ان دنوں یہ افواہ عام تھی کہ ریڈ کلف نے اس کیس میں ہندوؤں سے بھاری رشوت لی تھی۔ ایک چیز میں نے اس کیس کے دوران نوٹ کی کہ غیر مسلم وکلاء عموماً ہم کو نفرت کی نظر سے دیکھا کرتے تھے لیکن ظفراللہ خان کی غیر معمولی قابلیت کی وجہ سے مرعوب ہو کر وہ ہمارا بھی احترام کیا کرتے تھے۔" (انصاراللہ صفحہ 47 تا 50)

وزیر خارجہ پاکستان

(الف) محترم جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ و جسٹس سپریم کورٹ (ریٹائرڈ) کا خراج عقیدت۔

"جب وہ پاکستان کے وزیر خارجہ بنے تو اس حیثیت سے ان کی خدمات اپنی جگہ پر ایک مثال کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اس دور میں پاکستان کی پالیسی یہ تھی کہ اقوام متحدہ میں ہم ایسا طریق کار اختیار کریں کہ جتنے محکوم مسلمان ممالک ہیں ان کو سامراجی طاقتوں سے آزادی حاصل ہو جائے اور دوسری پالیسی یہ تھی کہ اگر دو مسلم ممالک کے آپس میں اختلافات ہوں تو اس میں ہم اپنا رویہ متوازن رکھیں۔ انہوں نے الجزائر' مراکش' تیونس وغیرہ کی آزادی کے لئے جو کام کیا وہ اپنی مثال آپ ہے اور اس اعتبار سے پاکستان کی خارجہ پالیسی کو عملی جامہ پہنانے میں ان کی بڑی خدمات ہیں۔ اس وقت اقوام متحدہ میں بڑی لمبی لمبی تقریریں ہوا کرتی تھیں۔ چوہدری صاحب اور کرشنا مینن کا لمبی تقاریر کرنے کا ریکارڈ تھا۔ چوہدری صاحب نوٹس کی مدد سے بولتے تھے۔ کبھی انہوں نے لکھی ہوئی تقریر پڑھ کر نہیں سنائی۔ ان کی تقریر چار گھنٹے بھی چل سکتی تھی اور چھ گھنٹے بھی۔ اسلامی ممالک کی آزادی میں انہوں نے بڑی Contribution کی ہے۔ وہ اقوام متحدہ میں ایک بہت معروف شخصیت تھے۔" (خالد ص 93)

(ب) سابق چیف جسٹس پاکستان محترم جسٹس انوار الحق کی طرف سے چوہدری صاحب کی قابل رشک صفات کا تذکرہ۔

"اللہ تعالیٰ نے ان کو طویل زندگی عطا کی اور ہر قسم کی قابلیت سے نوازا۔ تقسیم ہندوستان کے وقت وہ فیڈرل کورٹ آف انڈیا کے جج تھے اور اگر وہ اسی شعبہ سے متعلق رہتے تو شاید وہ پاکستان کی سپریم کورٹ کے پہلے چیف جسٹس ہوتے۔ مگر قائداعظم نے اپنی بصیرت یا اپنی ضروریات کے مدنظر ان کے سپرد وزارت خارجہ کا قلمدان کیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اقوام متحدہ میں وزیر خارجہ کی حیثیت سے ان کا رکھ رکھاؤ اور کردار بہت شاندار تھا۔ وہ ہمارے مستقل نمائندے بھی رہے اور جنرل اسمبلی کے صدر بھی۔ انہوں نے اسلامی ممالک اور تیسری دنیا کے ممالک میں پاکستان کو متعارف کرانے کے لئے بہت اہم کردار ادا کیا۔ اس طرح کشمیر کے لئے وہ سالہا سال کوشش کرتے رہے اور اس مسئلہ کے لئے ساری دنیا کی حمایت حاصل کرنے کی خاطر انہوں نے بہت عظیم کارنامہ سرانجام دیا۔" (خالد ص 98)

(ج) محترمہ شہزادی عابدہ سلطان آف بھوپال رقمطراز ہیں۔

"وزیر خارجہ کی حیثیت سے بھی سر ظفراللہ نے بہت شاندار خدمات انجام دیں۔ لیکن مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ان کی خدمات کو فی زمانہ گردانا نہیں جاتا۔ زمانہ ہی کچھ ایسا آگیا ہے کہ نیکی کی قدر مفقود ہو کر رہ گئی ہے۔ درحقیقت اہل پاکستان نے اپنی آزادی اور خود مختاری کی حقیقی قدر نہیں پہچانی۔ وہ کسی فرد کی کیا قدر کریں گے وہ خواہ سر ظفراللہ خان ہوں یا نواب بھوپال ہوں یا کوئی اور" (خالد ص 104)

(د) سابق چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ جسٹس مولوی مشتاق حسین صاحب بیان کرتے ہیں۔

"تقسیم ملک کے بعد یہ پاکستان کے وزیر خارجہ بنے اور انہوں نے پاکستان کے لئے اور عرب کاز کے لئے بہت کام کیا۔" (انصاراللہ ص 34)

(ر) السٹریٹڈ ویکلی آف پاکستان مورخہ 52-3-12 لکھتا ہے۔

اقوام متحدہ میں ہمارے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب نے وہ ناموری حاصل کی ہے جو بلاشبہ کسی دوسرے کو نصیب نہیں ہوئی۔ دو اڑھائی سال کے عرصہ میں بیرونی دنیا میں انہوں نے پاکستان کی ساکھ قائم کرنے اور اس کے عزت و وقار کو چار چاند لگانے میں جو کارنامہ سرانجام دیا ہے اس کی مثال نہیں مل سکتی.... قائداعظم مرحوم کی طرح وہ جھکنا نہیں جانتے وہ اس فتح کے قائل ہی نہیں جو گر کر نصیب ہو۔ وہ فتحیابی کس کام کی جس کی خاطر عزت نفس گنوانی پڑے وہ کبھی تذلل اختیار نہیں کرتے اور پھر بھی ہمیشہ فتحیاب رہتے ہیں۔" (تشحیذ الاذہان ص 11)

(س) اخبار "مسلمان" کراچی اپنے شمارہ 9۔ اکتوبر 1954ء میں لکھتا ہے۔

"بین الاقوامی عدالت کے لئے پاکستانی نمائندہ چوہدری ظفراللہ خان کی کامیابی بلاشبہ پاکستان کے عالمی وقار اور امن پسند حکمت عملی کی کھلی ہوئی ضمانت ہے۔ جہاں اس انتخاب پر ہمیں خوشی ہے وہاں اس بات کا افسوس بھی ہے کہ پاکستان ایک بہترین سیاست دان اور بین الاقوامی عظیم شخصیت کے تدبر اور اس کی خدمات جلیلہ سے محروم ہو رہا ہے۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کرنا چاہئے کہ ایک تجربہ کار عملی سیاستدان کی حیثیت سے چوہدری ظفراللہ خان نے قابل لحاظ کارنامے انجام دیئے ہیں بالخصوص پاکستان کے وزیر خارجہ کی حیثیت سے اقوام متحدہ کے ایوان میں کشمیر اور فلسطین کے متعلقہ کیس میں چوہدری صاحب نے جو غیر معمولی ذہانت خداداد صلاحیت اور زور خطابت دکھایا ہے وہ اقوام متحدہ کی تاریخ میں ناقابل فراموش باب ہے۔" (تشحیذ الاذہان ص 26)

(ص) پاکستان کے مشہور ادیب' نقاد اور مؤرخ مولانا رئیس احمد جعفری نے اپنے رسالہ "ریاض" نومبر 1954ء میں لکھا۔

"وزیر خارجہ کی حیثیت سے چوہدری صاحب نے پاکستان کی گراں بہا خدمات انجام دی ہیں۔ بڑے کٹھن اور نازک مواقع پر انہوں نے اپنی خطابت' قوت استدلال اور قانونی موشگافیوں کے ایسے جوہر دکھائے ہیں کہ مخالفین بھی عش عش کر اٹھے اور داد دینے پر مجبور ہو گئے۔" (تشحیذ الاذہان ص 27'26)

(ط) جب حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب بین الاقوامی عدالت میں جج کے عہدے کے لئے منتخب ہوئے تو پاکستان مسلم لیگ کے سرکاری اخبار "پاکستان سٹینڈرڈ" نے اپنی اکتوبر 1954ء کی اشاعت میں یہ اداریہ لکھا:۔

"پاکستان کو ایسے موقع پر چوہدری محمد ظفراللہ

باقی صفحہ 6 پر

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناصر احمد خان صاحب متعلم ایم فل

ماخوذ از نیوزویک مارچ 1999ء

دماغ اور مشین کا ملاپ

20 ویں صدی کا نصف آخر ڈیجیٹل کمپیوٹر کی ایجاد اور DNA مالیکیول کے اسرار سے پردے اٹھانے کی وجہ سے ہمیشہ مشہور رہے گا۔ اس وقت میں بہت ہی کم لوگ ہوں گے جنہوں نے فزکس اور بیالوجی کے یکجا ہونے کے بارے میں خیال کیا ہو گا۔ ایسی یکجائیت جس میں انسانی اعصابی نظام کی استعداد کار کو سیلیکان چپ کے ذریعے بڑھایا جا سکے گا۔ جبکہ سیلیکان چپ کی حدود کو DNA کے استعمال سے بہتر کیا جائے گا۔ مگر یہ تو ایک ایسا خواب ہے جو کہ 21 ویں صدی کے نصف میں ہی پورا ہو سکے گا۔

دماغ اور مشین کا ایک دوسرے میں گھل مل جانا بعض سائنسدانوں کے خیال میں ایک ناقابل تردید نتیجہ ہے جو محض کمپیوٹر اور بیالوجی میں ہونے والی عظیم ترقی کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ اس طرح اب ہم درست برقی اشارے (سگنل) جسم کے کسی بھی حصہ سے وصول کر سکتے ہیں اور یہ صرف عصب کا الیکٹرانک آلات سے تعلق قائم کر کے ہی ممکن ہے۔

سرجری کے ذریعہ انسانی جسم میں سیلیکان چپ کا دخول

یو کے کی یونیورسٹی آف ریڈنگ سائبرنیٹکس (Reading Cybernetics) کے پروفیسر کیون واروک (Kevin Valarwick) یہ کام کرنے کے ماہر ہیں۔ اگست 98ء میں ایک سرجن نے 23 ملی میٹر کا ریڈیو ٹرانس پونڈر اور ایک سیلیکان چپ جس میں کچھ ڈیٹا اور ذاتی معلومات ہیں واروک کے بائیں بازو میں لگائی۔

یہ آلہ خود بخود معلومات کے دروازے کھولتا ہے اور ساتھ ہی واروک کے کمپیوٹر پر ہدایات بھیج دیتا ہے۔ دو سالوں کے اندر واروک کو توقع ہے کہ وہ مزید جدید چپ لگوائے گا۔ یہ چپ اعصابی نظام سے منسلک ہو گی اور لوگوں اور انٹرنیٹ کے ساتھ رابطہ کرنے میں مدد دے گی۔ شاید یہ چپ تھوڑی بہت سوجھ بوجھ بھی رکھے۔ واروک کا کہنا ہے کہ ہم محض ایک دماغ سے پیغام لے کر ایک اور دماغ کو ارسال کر رہے ہیں۔

اسی دوران ایموری (Emory) یونیورسٹی اٹلانٹا جارجیا کے سائنسدانوں نے حادثہ کے شکار شخص کے دماغ میں ایک چھوٹا سا الیکٹرانک سرکٹ لگایا۔ اس شخص کا دماغ تباہ ہو چکا تھا۔ مگر اس کے نتیجہ میں وہ شخص کمپیوٹر کا "کرسر" (Cursor) ہلانے کے قابل ہو گیا۔ یوں کہئے کہ وہ کمپیوٹر استعمال کرنے لگا۔ ایموری گروہ کا ارادہ ہے کہ وہ یہ سرکٹ استعمال کرتے ہوئے فالج زدہ لوگوں کو اس قابل بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے کہ وہ لائٹ جلا بجھا سکیں' E-Mail کے پیغام کو تحریر کر سکیں۔ مزید آگے چل کر اس کے ذریعہ مفلوج عضو کو حرکت بھی دی جا سکے گی۔ اسی طرح مائن یونیورسٹی (Maine) کے محققوں نے کمپیوٹر کو استعمال کر کے ایسی بیماری کے مریض کی حرکات کو قابو کرنے کی کوشش کی ہے۔ جس کی جسمانی حرکات خود اس کے اپنے قابو میں نہ تھیں۔

ایک زندہ کمپیوٹر

اس کے ساتھ ساتھ ایک ایسا کمپیوٹر بھی تیار کرنے کے بارے میں سوچا جا رہا ہے جو انسانی دماغ ہی کی مانند ہو۔ یعنی DNA کمپیوٹر جو سیلیکان کمپیوٹر کو بیکار قرار دے دے گا۔ مگر ایسا 21 ویں صدی میں ہی ممکن ہے۔ سیلیکان چپ مدد دے گی کہ ہم DNA مالیکیول سے ایک تیز رفتار مائیکرو پروسیسر بنا سکیں کاکو (Kaku) ایک مصنف ہے اس کا کہنا ہے کہ ہم پہلے ہی نیوران اور سیلیکان کو ملانے کی کوشش کر رہے ہیں اور ایک ایسا نظام وضع کر رہے ہیں جو کہ نیوران کے نیٹ ورک کے اصول پر کام کرے گا۔ اب تک ہمارا جدید ترین عصبی نظام ایک کاکروچ کے برابر ذہانت رکھتا ہے۔ مگر ہم پرامید ہیں کہ ایک بہتر نظام وضع کر لیا جائے گا۔

بیل (Bell) لیبارٹری میں ایک ایسے کمپیوٹر نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے جو 1994ء میں (Leonard) لیونرڈ ایڈل مین نے کیلفورنیا یونیورسٹی میں تیار کیا۔ اور ایک چھوٹی سی امتحانی نلی میں رکھا گیا ہے۔ DNA کے کمپیوٹروں کے کام کرنے کا اصول یہ ہے کہ وہ اپنے کمپلیمنٹری سالموں سے ہی مل سکتے ہیں اور یہ عمل ایک مخصوص طریقہ کار کے مطابق ہی ہوتا ہے۔ ایڈل مین کے DNA کمپیوٹر کے ذریعے پھیری والے یا ایک چھوٹے سے سیلزمین کے مسئلہ کا حل تلاش کیا گیا جو کہ مختلف شہروں میں گھومتا پھرتا ہے اور اس کو ایسا راستہ درکار ہے جس کی مدد سے وہ کسی شہر میں دوبارہ نہ ہی آئے تو بہتر ہے۔ (یعنی ایک دورہ کار کے دوران)

عصبی جال
(Neural Net Work)

بیل لیبارٹری کے سائنسدان مل کا آئندہ کا مقصد تحقیق یہ ہے کہ وہ کسی طرح ایڈل مین کے DNA کمپیوٹر کی مدد سے عصبی جال تیار کر سکیں۔ یہ عصبی جال اسی طرح کا ہو گا جیسا کہ ہمارا دماغ ہے۔ یہ اینالوگ ان پٹ استعمال کرے گا نہ کہ ڈیجیٹل۔ ہم DNA کو ایک جار میں ڈال دیں گے اس میں کچھ نمک اور انزائم ملائیں گے۔ پھر اس محلول کو کچھ درجہ حرارت تک خاص وقت کے لئے رکھا جائے گا۔ اس طرح DNA کے مختلف جوڑے ایک دوسرے کی تلاش میں لگ جائیں گے۔ گویا اب ہمیں تاروں کی بجائے مختلف میٹریل درکار ہوں گے جن کو ایک جار میں ڈال دیا جائے گا۔

جاپان میں کیچی توری متسو جو کہ NTT کے بیالوجی کے تحقیقی گروپ کے سربراہ ہیں اس امر کی تلاش میں ہیں کہ کس طرح دماغ کے نیوران سے الیکٹرانک رابطہ پیدا کیا جا سکتا ہے۔ وہ عصبی ٹشوز کے علیحدہ علیحدہ ٹکڑوں کے درمیان ایسا تعلق قائم کرنے میں کامیاب ہو چکے ہیں جن کی مدد سے نیوران کا تعلق براہ راست کرنٹ سے جوڑا جا سکتا ہے۔ اسی طرح وہ نیوران کے درمیان رابطہ میں استعمال ہونے والے برقی سگنل بھی ماپنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔

حیران کن امر یہ ہے کہ الیکٹروڈز کے اوپر نمو پانے والا نیوران ہی دراصل وہ آغاز ہے جو کہ ہمیں اس قابل کر دے گا کہ ہم برقی اشاروں کی مدد سے معذور افراد کو حرکت کے قابل کر سکیں۔

سیلیکان کی قابل قدر حوصلہ افزائی

پہلے ہی مصنوعی کان اور آنکھ بہروں اور اندھوں کے لئے ایک امید پیدا کر چکے ہیں۔ بیل (Bell) لیبارٹری کے راہول سارپیش کار (Rahul Sarpeshkar) جو کہ بیالوجی ڈیپارٹمنٹ کے فزکس کے ماہر ہیں وہ اس سلسلہ میں کام کر رہے ہیں اور مصنوعی کان اور مصنوعی پردہ بصارت تیار کر رہے ہیں۔ یہ سب سیلیکان کے بنے ہوں گے۔ یہ بالکل تندرست کان یا آنکھ کی طرح کام کریں گے اور اپنا ڈیٹا (Data) دماغ تک پہنچائیں گے مزید برآں یہ طریقہ یادداشت کی بہتری کے لئے بھی استعمال ہو سکتا

باقی صفحہ 6 پر

تعارف

احمدیت کا فضائی دور

ایم ٹی اے کے اثرات و برکات

نام کتاب۔ احمدیت کا فضائی دور
مصنف۔ عبدالسمیع خان۔ ایڈیٹر الفضل
ناشر۔ شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی
صفحات۔ 146

لجنہ اماء اللہ کراچی نے صد سالہ جشن تشکر کو منانے کا جو انوکھا انداز اپنایا وہ یہ تھا کہ اس جشن صد سالہ کی مناسبت سے سو کتب شائع کی جائیں خدا کے فضل و کرم سے یہ سلسلہ کامیابی سے جاری ہے اور زیر نظر کتاب اس سلسلے کی 57 ویں کڑی ہے۔

زیر نظر کتاب آج کے دور کے اہم ترین موضوع یعنی ایم ٹی اے کے اثرات و برکات پر مبنی ہے۔ فاضل مصنف نے بڑی محنت تحقیق اور عرق ریزی سے اس بارے میں مواد جمع کیا ہے۔ یوں تو اس کتاب کا ایک ایک باب پڑھنے کے لائق ہے اور روحانی لذت کی شان رکھتا ہے۔ مگر ہمارے نزدیک اس میں ایم ٹی اے کے قیام کے بارے میں جو پیشگوئیاں جمع کی گئی ہیں وہ حیران کن حد تک ایمان کو ایک نئی شان اور جلا عطا کر دیتی ہیں۔ مصنف نے کتاب کے آغاز میں ایم ٹی اے کے بارے میں پیشگوئیاں بیان کی ہیں۔ یہ باب روحانی لذت کی ایک غیر معمولی شان اپنے اندر رکھتا ہے۔ قاری ان کے مطالعے سے یوں لگتا ہے کہ ایک دوسری دنیا میں پہنچ گیا ہے۔ ایک ایک پیشگوئی ایسی شان سے چسپاں ہو رہی ہے کہ صاف پتہ چلتا ہے کہ ایم ٹی اے کا قیام اللہ کی جناب میں ازل سے مقدر تھا۔ اور دنیا بھر کے انسانوں کی بیک وقت روحانی اصلاح اور ترقی کا جو زبردست کام ایم ٹی اے سے ممکن ہو گیا ہے وہ پہلے کسی بھی ذریعہ سے ہونا ممکن نہ تھا۔

دیگر عنوانات میں 'ایم ٹی کا سفر' ایم ٹی اے کی شکل و صورت' کثرت میں وحدت کے نظارے' محبت کا تو اک دریا رواں ہے' ایم ٹی اے اور دعوت الی اللہ' روحانی تربیت و اصلاح' تعلیم و تدریس' ایم ٹی کے امتیازات' ایم ٹی کے خدمتگار ایم ٹی کی راہ میں روکیں سازشیں' حسرتیں' آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے' اور ایم ٹی اے کے چند مستقل پروگرام شامل ہیں۔ فی الحقیقت ایک ایک عنوان اللہ کی رحمتوں اور فضلوں کے ایک دھارے کا نام ہے۔

کتاب کے مصنف کے چند الفاظ ملاحظہ ہوں۔ لکھتے ہیں :-

"خلافت احمدیہ کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو جو عظیم الشان نعمتیں عطا ہوئی ہیں ان میں ایک عالی شان نعمت ایم ٹی اے کا نظام ہے۔ یہ محض ایک پھول نہیں' ایک گلدستہ نہیں پورا چمن ہے۔ یہ محض ایک شعر نہیں' غزل نہیں' پورا دیوان ہے۔ یہ محض ایک ستارہ نہیں نظام شمسی نہیں۔ پوری کہکشاں ہے۔"

یہ اتفاقی واقعہ نہیں۔ تقدیر الٰہی کا زندہ و تابندہ نشان ہے۔ فاضل مصنف مزید لکھتے ہیں۔

"ایم ٹی اے کے زمین و آسمان کا مطالعہ کرنے کے بعد ہر سعید روح اسی نتیجہ پر پہنچے گی کہ یہ نشان اپنی ذات میں حضرت مسیح موعود کی صداقت کا ایک لازوال ثبوت ہے۔ اور اسے بے خوف و خطر ہر جگہ ببانگ دھل بیان کیا جا سکتا ہے۔"

مکرم عبدالسمیع خان خدا کے فضل و کرم سے Original انداز تحریر کے مالک ہیں۔ آپ کا طرز تحریر رواں دواں برجستہ اور پراثر ہے جس میں جابجا ضرورت کے مطابق پرزور انداز بیان موجود ہے۔ ان کی ذہانت سے پر تحریر قاری کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے بے حد فضل و کرم سے اس کتاب کو نافع الناس بنائے اور بہتوں کے لئے ہدایت کا موجب ہو۔ آمین۔

(ع-س-ش)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

مسل نمبر 32092 میں منور احمد ولد خورشید احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیوم کالونی گل روڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل ہنڈا C.D-70 مالیتی۔/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منور احمد مکان 20۔ قیوم کالونی گل روڈ سول لائن گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 قیس نورانی وصیت نمبر 30216 گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال انجم وصیت نمبر 26021۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32093 میں ناصر احمد ساجد ولد احمد علی قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی۔/500000 روپے۔ ہومیو کلینک مالیتی۔/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3500+3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + ہومیو کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ناصر احمد ساجد گلی نمبر5 محلہ امیر پارک ڈی سی روڈ گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 قیس نورانی وصیت نمبر 30216 گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال انجم وصیت نمبر 26021۔

مسل نمبر 32094 میں عبدالرزاق خان بلوچ ولد غلام حسین خان قوم لسکانی بلوچ پیشہ معلم وقف جدید عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی احمد پور ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 2 کنال موضع رکھ ڈھول مالیتی۔/12000 روپے۔ 2۔ غیر زرعی زمین ایک کنال بکھڑ امام شاہ مالیتی۔/4000 روپے۔ 3۔ نقد رقم جمع شدہ۔/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2424 روپے ماہوار بصورت الاؤنس از دفتر وقف جدید مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالرزاق خان بلوچ معلم وقف جدید کسراں ضلع اٹک گواہ شد نمبر1 رفعت حیات قائد مجلس کسراں ضلع اٹک گواہ شد نمبر2 مظفر احمد ساکن کسراں ضلع اٹک۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32095 میں عائشہ داؤد زوجہ محمد داؤد طاہر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوڈیشل کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر۔/20000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 5 تولہ 22 قیراط۔ و چاندی کا سیٹ وزنی 3 تولہ مالیتی۔/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عائشہ داؤد A-97 جوڈیشل کالونی ٹھوکر نیاز بیگ لاہور گواہ شد نمبر1 عدنان احمد ملک وصیت نمبر 27276 گواہ شد نمبر2 عبدالحفیظ ملک وصیت نمبر 24955۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5

ہے۔ اس طرح ہم اپنی محسوس کرنے کی صلاحیتوں کو بڑھا سکیں گے۔ مثلاً ہم الیکٹرو میگنیٹک لہروں کو ہی دیکھ یا محسوس کر سکیں گے۔

(ماخوذ از نیوز ویک 22۔ مارچ 1999ء)

زیارت ربوہ واقفین نو شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین۔ چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا

○ مورخہ 25۔ اپریل 99ء بروز اتوار شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین کے واقفین نو کا ایک وفد مکرم محمد منیر شمس صاحب مربی ضلع منڈی بہاؤالدین اور مکرم غلام اللہ صاحب سیکرٹری وقف نو اور مکرم سید سلیم احمد شاہ صاحب قائد ضلع کے ہمراہ ربوہ پہنچا اس وفد میں 26 واقفین نو 5 غیر واقفین اور 13 والدین نے شرکت کی۔

مورخہ 25۔ اپریل چک نمبر 37 جنوبی سرگودھا کے واقفین نو کا وفد مکرم عارف محمود شہزاد صاحب مربی سلسلہ کے ہمراہ ربوہ پہنچا اس وفد میں 3 واقفین نو اور 3 غیر واقفین نو بچے شامل تھے۔

وفد نے اپنے قیام کے دوران مکرم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی سے ملاقات کی دیگر بزرگان سلسلہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ۔ محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا و امیر صوبہ پنجاب، مکرم وکیل صاحب وقف نو۔ مکرم حبیب الرحمان زیروی انچارج خلافت لائبریری نے وفد سے ملاقات کی اور نصائح سے نوازا۔

دونوں وفود نے صد سالہ جشن تشکر نمائش بھی دیکھی اور بہت محظوظ ہوئے۔ اسی روز شام کو وفود ربوہ کی حسین یادیں لئے واپس روانہ ہوئے۔

اجتماع واقفین نو ضلع گوجرانوالہ

○ مورخہ 11۔ اپریل 99ء بروز اتوار واقفین نو ضلع گوجرانوالہ کا سالانہ اجتماع بیت الحمد گل روڈ گوجرانوالہ میں منعقد ہوا۔ محترم وکیل صاحب وقف نو نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے بچوں کو نماز پڑھنے اور خدمت خلق کے کاموں میں حصہ لینے کی تلقین فرمائی۔ افتتاحی دعا کے بعد پروگرام کے مطابق ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے جس کے بعد تربیتی تقاریر کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مکرم طاہر احمد صاحب مربی ضلع اور مکرم کلیم احمد طاہر صاحب نمائندہ وکالت وقف نو نے خطاب فرمایا ازاں بعد علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ اختتامی اجلاس کی صدارت مکرم چوہدری مختار احمد ملہی صاحب امیر ضلع گوجرانوالہ نے کی مکرم کلیم احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ نے اعزاز پانے والے واقفین نو میں انعامات تقسیم کئے۔ مکرم خواجہ محمد اسلم صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع نے نگران سیکرٹریان اضلاع کو شیلڈز عطا کیں بعد ازاں مکرم کرنل ڈاکٹر محمد علی صاحب صدر کیریئر پلاننگ کمیٹی نے اختتامی خطاب فرمایا اس اجتماع میں ضلع بھر کے 415 واقفین نو میں سے 332 واقفین نو اور 273 والدین اور 356 دیگر احباب نے شرکت کی۔ اجتماع کے موقع پر کتب کا سٹال اور فاسٹ فوڈ کا سٹال بھی لگایا گیا۔ اجتماع کے آخر پر مکرم امیر صاحب ضلع نے دعا کروائی اور اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

زیارت ربوہ واقفین نو حلقہ بھلوال ضلع سرگودھا

○ مورخہ 30۔ اپریل 99ء بروز جمعۃ المبارک حلقہ بھلوال ضلع سرگودھا کے واقفین نو کا ایک وفد مکرم نسیم احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ اور مکرم محمد حیات صاحب امیر حلقہ بھلوال کے ہمراہ ربوہ پہنچا اس وفد میں 20 واقفین نو اور 17 والدین اور 4 دیگر احباب نے شرکت کی۔ وفد نے اپنے قیام کے دوران بہشتی مقبرہ' ربوہ کے دفاتر وغیرہ دیکھے اور بزرگان سلسلہ سے ملاقات کی۔ حضرت صاحبزادی امتہ الباسط بیگم صاحبہ نے بچوں اور خواتین سے ملاقات کی اور نصائح سے نوازا۔ مکرم میر مسعود احمد صاحب اور وکیل وقف نو نے وفد کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ مکرم ڈاکٹر بشریٰ ناہید صاحبہ ایاز کلینک ربوہ نے بچوں کا فری طبی معائنہ کیا۔ اللہ تعالیٰ محترمہ ڈاکٹر صاحبہ کو جزا عطا فرمائے۔ وفد مورخہ 2۔ فروری کو ربوہ کی نیک یادیں لئے واپس روانہ ہوا۔

(وکالت وقف نو)

بقیہ صفحہ 4

خان کے جانے سے جو نقصان ہوا ہے بعض مفاد پرست حلقوں کے نزدیک باعث مسرت ہو سکتا ہے لیکن پورے ملک اور تمام اسلامی دنیا میں اسے شدت سے محسوس کیا جائے گا۔ اس میں شک نہیں کہ آپ کا انتخاب خود بین الاقوامی عدالت کے لئے بہت بڑے فائدے کا موجب ہے۔ البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان بھی اپنی شبانہ روز محنت کی بناء پر آرام کے مستحق تھے۔ آپ کے بعد یقیناً کوئی قابل آدمی ہی اس عہدے پر مقرر کیا جائے گا۔ مگر ان کا بدل ایک طویل عرصہ تک میسر نہیں آسکے گا۔ اور یقیناً اس وقت تک آپ کے بدل کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا جب تک کوئی ایسا شخص آگے نہ آئے جو ان کی طرح ہی بیک وقت ایک بڑا سیاستدان 'نامور وکیل' عظیم الشان ذہن کا مالک نیز اخلاق کے اعلیٰ اصولوں اور روحانی طاقت اور سیاسی بصیرت کا حامل ہو۔ آج جبکہ ہم آپ کی خوش قسمتی کے لئے دعا گو ہیں 'یہ محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ آج کا دن پاکستان کے لئے ایک غمناک دن ہے۔" (تشحیذ الاذہان ص 28'27)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل کی والدہ محترمہ فاطمہ نجم صاحبہ اہلیہ مکرم نجم الدین صاحب 29/1 دارالنصر غربی ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے سخت بیمار ہیں فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ موصوفہ بڑی سرگرم داعیہ الی اللہ ہیں احباب کرام سے ان کی جلد اور کامل صحت یابی کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

پروف ریڈر کی ضرورت

○ روزنامہ الفضل ربوہ کو ایک پروف ریڈر کی ضرورت ہے۔ کم از کم تعلیم میٹرک ہو۔ تجربہ کار احباب کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہش مند دوست فوری رابطہ کریں۔

(مینجر الفضل)

سانحہ ارتحال

○ محترم چوہدری رفاقت احمد خاں صاحب ولد مکرم چوہدری برکت علی خان صاحب مرحوم سابق وکیل المال اول تحریک جدید (رفیق حضرت مسیح موعود) مورخہ 99-5-5 صبح نماز فجر ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوئے کہ اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث وفات پا گئے۔

مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 99-5-7 بروز جمعتہ المبارک بیت اقصیٰ میں بعد نماز جمعہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی۔ بعد ازاں تدفین عمل میں آئی۔ تیاری قبر کے بعد مکرم رانا تصور احمد خان صاحب نے دعا کروائی مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ دو بیٹے دو بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

○ محترم مختار احمد خان صاحب شکرانی زعیم انصار اللہ مجلس بستی شکرانی ضلع بہاولپور مورخہ 6- مئی 1999ء بعمر 55 سال وفات پا گئے ہیں۔ اسی دن مرحوم کی نماز جنازہ مکرم عبدالرزاق صاحب منگلا مربی سلسلہ نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی اور مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم ہنس مکھ، ہر دل عزیز، صابر و شاکر جماعتی کاموں میں بصد شوق حصہ لینے والے تھے احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے اور پسماندگان اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق ملتے رہنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

○ عزیزہ مکرمہ سیدہ ثمیتا شاہ بنت مکرم سید نسیم احمد شاہ صاحب مرحوم (برادر اصغر حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ) کا نکاح ہمراہ مکرم سید جاوید صاحب ابن مکرم سید احمد شاہ صاحب مرحوم سابق مربی مغربی افریقہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (دعوت الی اللہ) نے مورخہ 8- مئی 1999ء کو بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر بعوض حق مہر مبلغ چار ہزار جرمن مارک پڑھا اور دعا کرائی۔ محترم سید خالد شاہ صاحب لڑکی کی طرف سے وکیل تھے۔ عزیز مکرم سید جاوید صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت پیر سراج الحق نعمانی صاحب کے نواسہ' اور حضرت سید صوفی تصور حسین صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کے پوتے ہیں۔ اسی طرح عزیزہ مکرمہ سیدہ ثمیتا شاہ صاحبہ حضرت سیدہ ام طاہر کے بھائی حضرت سید عزیز اللہ شاہ صاحب کی پوتی محترم سید بشیر احمد شاہ مرحوم (دواخانہ خدمت خلق) کی نواسی ہیں۔

احباب کرام سے اس رشتہ کے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم شیخ نصیر احمد صاحب بابت ترکہ مکرم شیخ غلام رسول صاحب)

مکرم شیخ غلام رسول صاحب ابن مکرم شیخ غلام نبی صاحب متعس سابقہ مکان نمبر B/572 نیا محلہ راولپنڈی .قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 13/24 دارالیمن ربوہ برقبہ 10 مرلہ 140 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ان کے بیٹے مکرم شیخ نصیر احمد ویسٹ پارک نمبر D-38 واہ کینٹ نے درخواست دی ہے۔ کہ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ حشمت بیگم صاحبہ (بیوہ)
2- مکرم شیخ محمد منیر صاحب (بیٹا)
3- محترمہ بلقیس سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
4- مکرم شیخ نصیر احمد صاحب (بیٹا)
5- محترمہ نعیمہ سلیم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاکستان بہانے نہ کرے

امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان سی ٹی بی ٹی پر دستخط کردے کوئی بہانہ نہیں چلے گا۔ وزیر اعظم نواز شریف نے کسی دباؤ کے بغیر سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ اس لئے عذر تلاش نہ کریں۔ امریکی دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ 30 ستمبر تک دستخط کر دیئے جائیں ورنہ مزید اقتصادی پابندیاں بھی لگ سکتی ہیں۔

پاکستان کے علاوہ بھی

بھارت کے نگران وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ پاکستان کے علاوہ بھی بھارت کے کئی دشمن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوگوسلاویہ کے خلاف نیٹو کی کارروائی سے ثابت ہو گیا ہے کہ بھارت کا ایٹمی دھماکے کرنے کا فیصلہ درست تھا کیونکہ یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ بڑی طاقتیں اپنے مقاصد کے لئے کچھ بھی کر سکتی ہیں۔

روسی وزیر اعظم برطرف

روس کے صدر بورس یلسن نے اپنے وزیر اعظم پریماکوف کو برطرف کر دیا ہے۔ وزیر داخلہ سرگئی اسٹشن کو وزیر اعظم مقرر کر دیا گیا ہے۔ روسی وزیر اعظم کی برطرفی پارلیمنٹ میں صدر یلسن کے خلاف مواخذے کی کارروائی شروع ہونے سے ایک دن قبل عمل میں آئی۔

چینیوں کی نعشیں وطن پہنچ گئیں

بلغراد میں نیٹو کے طیاروں کے حملے کے نتیجے میں چین کے سفارت خانے میں ہلاک ہونے والے تین افراد کی لاشوں کی راکھ اور 20- زخمی افراد بیجنگ ایرپورٹ پر پہنچے تو ان کا سرکاری اعزاز سے استقبال کیا گیا۔ اس موقعہ پر چین کا قومی ترانہ بجایا گیا۔ چینیوں کا غصہ قدرے ٹھنڈا ہوا ہے بیجنگ میں امریکی سفارت خانے میں عملاً قید امریکی سفارت کار آزاد ہو کر مختلف جگہوں پر چلے گئے ہیں۔

سربیا پر نیٹو کے حملے

سربیا پر نیٹو کے حملوں سے ایک اسلحہ فیکٹری تباہ ہو گئی۔ 4- افراد ہلاک ہو گئے۔ دوسری طرف سرب طیاروں نے کوسوو لبریشن آرمی کے ٹھکانوں پر بمباری کی۔ اور تین افراد کو ہلاک کر دیا۔ ایک سرب طیارہ تباہ کرنے کا دعویٰ کیا گیا۔

احمد شاہ مسعود کا تجزیہ

افغانستان کے حکمران طالبان کے مخالف اتحاد کے سربراہ احمد شاہ مسعود نے کہا ہے کہ طالبان جنگ نہیں جیت سکتے انہیں مذاکرات کی میز پر آنا ہو گا۔ افغان بحران کا حل جمہوری نظام کے قیام میں ہے۔

الجزائر میں مزید ہلاکتیں

الجزائر میں مزید 46 باغی ہلاک کر دیئے گئے جوابی کارروائی میں 4 فوجی بھی مارے گئے۔ سرکاری فوج کو ہیلی کاپٹروں کی مدد بھی حاصل تھی۔

گمنامی کی زندگی کی خواہش

جنوبی افریقہ کے صدر نیلسن منڈیلا جو عالمی سطح پر قابل احترام لیڈر شمار ہوتے ہیں' انہوں نے اپنے اعزاز میں ایک ظہرانے کی تقریب میں کہا کہ جنوبی افریقہ کے عوام کو آزادی دلا کر میں نے اپنا قومی فریضہ ادا کیا۔ اب باقی ماندہ زندگی ملک کے کسی گمنام گوشے میں بسر کرنا چاہتا ہوں۔

آج ورلڈ کپ شروع ہو رہا ہے

کرکٹ کی دنیا کا عالمی مقابلہ 14 مئی سے برطانیہ میں شروع ہو رہا ہے۔ کرکٹ کھیلنے والے ممالک میں زبردست جوش و خروش ہے۔ ان ملکوں کے اکثر عوام میچ کے اوقات (دن کے تین بجے سے رات گئے تک) میں ٹی وی کے آگے بیٹھے رہیں گے۔ کاروبار زندگی معطل ہونے کا خطرہ ہے۔

عرب امارات کے طلبہ میں غنڈہ گردی

عرب امارات کے طلبہ میں دولت کی فراوانی اور تربیت میں کمی کی وجہ سے غنڈہ گردی کے رجحانات پیدا ہو رہے ہیں۔ طلبہ خود کو گروپوں میں تقسیم کر کے اپنی علامت مقرر کر لیتے ہیں۔ جو شیر، خنجر، بچھو یا سواستیکا ہو سکتی ہے۔ ان رجحانات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے۔

روانڈا میں خونریز جنگ

وسطی افریقہ کے ملک روانڈا میں قبائل کے درمیان خونریز جنگ پھر شروع ہو گئی ہے۔ ہوتو قبیلے کے دو ہزار مسلح افراد نے گزشتہ روز ملک کے وسطی علاقے میں تتسی قبیلے کی بستیوں پر حملہ کر دیا۔ اور رائفلوں مشین گنوں' اور خنجروں سے 150- افراد ہلاک کر دیئے۔ اس کے جواب میں تتسی قبیلے کے مسلح دستوں نے ہوتو قبائل کے گھرانوں پر حملہ کر دیا۔ مجموعی طور پر ہلاک ہونے والوں کی تعداد 350 کے قریب ہے۔

ڈرگ سمگلروں کی لڑائی

امریکہ کی سرحد کے قریب میکسیکو میں ہیروئن اور چرس کا کاروبار کرنے والے دو گروپوں کے درمیان خوں ریز لڑائی میں 12- افراد ہلاک ہو گئے۔

سکارف والی خاتون کی نااہلی کا مظاہرہ

ترکی پارلیمنٹ میں سکارف پہن کر شامل ہونے والی خاتون رکن کی نااہلی کا خطرہ ہے مروکاورکی کے پاس ترکی کے علاوہ امریکی شہریت بھی ہے۔ ترکی قانون میں دوہری شہریت کی اجازت ہے لیکن اس کے لئے حکومت کی اجازت ضروری ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ خاتون نے اجازت لئے بغیر دوہری شہریت اختیار کی۔ اس بناء پر ان کی اسمبلی کی رکنیت ختم ہونے کا اندیشہ ہے۔

راجیو قتل کیس نظر ثانی کی درخواست

راجیو گاندھی قتل کیس میں سزا پانے والے سات مجرموں کی سزاؤں پر نظر ثانی کی درخواست بھارتی سپریم کورٹ میں پیش کی جائے گی۔ تامل ناڈو کی قوم پرست تنظیم جس کے سری لنکا کے تامل ٹائیگرز کے ساتھ واضح روابط ہیں' نے کہا ہے کہ وہ بری ہونے والے 19- افراد کی طرف سے 8 سالہ قید کے معاوضے کے لیے بھی مقدمہ دائر کرے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 13- مئی- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 درجے سنٹی گریڈ
14- مئی- غروب آفتاب- 7-00
15- مئی- طلوع فجر- 3-35
15 مئی- طلوع آفتاب 5-09

امریکی بیان بے جا مداخلت ہے

پاکستان نے امریکی دفتر خارجہ کے اس بیان کا سختی سے نوٹس لیا ہے جس میں فرائیڈے ٹائمز کے ایڈیٹر نجم سیٹھی سمیت دیگر صحافیوں کے ساتھ بدسلوکی کے الزامات عائد کرتے ہوئے ان کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے امریکی بیان کو پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت بے جا قرار دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ نجم سیٹھی کو ملک دشمن سرگرمیوں کی بناء پر پکڑا گیا ہے۔ امریکی بیان محض مفروضہ کی بناء پر جاری کیا گیا ہے جس کا حقائق سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ اس بیان سے سیٹھی کی گرفتاری کے پس پردہ محرکات سے امریکی محکمہ خارجہ کی لاعلمی کا اندازہ ہوتا ہے۔

ہائی کورٹ نے درخواست مسترد کردی

لاہور ہائی کورٹ نے نجم سیٹھی کی گرفتاری کے خلاف دائر رٹ درخواست یہ کہہ کر مسترد کر دی ہے کہ آئی ایس آئی کے خلاف بدنیتی ثابت نہ ہو تو ہائی کورٹ فوج کے معاملات میں مداخلت نہیں کر سکتی۔ آرمی ایکٹ کے تحت سویلین کے خلاف بھی کارروائی ہو سکتی ہے۔

اسلامی دنیا کا لیڈر

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان اسلامی دنیا کا لیڈر بنے گا۔ ہم نے ناقابل تسخیر دفاعی صلاحیت حاصل کر لی ہے۔ اب اقتصادی طاقت بن کر دم لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب "ایشیائی ٹائیگر" بن کر دم لیں گے۔ پاکستان اور برونائی کے ایوان صنعت و تجارت سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک بڑی منڈی ثابت ہو سکتا ہے۔ سمندر پار پاکستانی ملک کا قابل فخر اثاثہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے لئے مطلوبہ انفراسٹرکچر سمیت تمام سہولتیں حاصل ہیں۔

سپریم کورٹ نوٹس لے

اپوزیشن لیڈر بینظیر بھٹو نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس اجمل میاں کو ایک خط بھیجا ہے جس میں کہا ہے کہ مجھے انصاف سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ سپریم کورٹ زیادتیوں کا نوٹس لے۔ حکومتی دہشت کینسر کی طرح پھیل رہی ہے۔ مجھے "فیئر ٹرائیل" سے ایک ایسے جج نے محروم رکھا جس کو اس کیس کی سماعت ہی نہیں کرنی چاہئے تھی گواہوں پر تشدد اور وکلائے صفائی کو ہراساں کر کے میرے خلاف قانونی جنگ کی تیاری ہو رہی ہے۔ مجھے انصاف دلائیں۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ میرے خلاف حکومتی مظالم کا از خود نوٹس لے کر سچائی کمشن بنائے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ حکومت نے رحمت شاہ آفریدی کو زرداری کے خلاف گواہ بنانے کی کوشش کی ہے۔

لاہور میں دیوار گرنے سے 6-ہلاک

گزشتہ روز ملک بھر میں طوفانی بارش ہوئی اور آندھی آئی۔ جس سے لاہور کے بادامی باغ کے علاقے کھوکھر روڈ پر ایک دیوار گرنے سے لوہے کے ٹکڑے اور کچرا چننے والے 5- بچے اور ایک عورت ہلاک ہو گئی۔ تیز رفتار آندھی کی وجہ سے یہ لوگ دیوار کی اوٹ میں پناہ لینے کھڑے تھے۔ لاہور کے علاوہ فیصل آباد' جھنگ' راولپنڈی' اسلام آباد' جہلم' کوہاٹ' ڈسکہ اور حافظ آباد میں بھی شدید بارش نے گرمی کا زور توڑ دیا۔ درخت اور کھمبے اکھڑ گئے۔ مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں۔ بجلی کئی علاقوں میں فیل ہو گئی۔

انسداد دہشت گردی آرڈیننس سینٹ میں

سینٹ میں انسداد دہشت گردی آرڈیننس اور شادی آرڈیننس پیش کر دیئے گئے۔ اپوزیشن واک آؤٹ کر گئی۔ اس کے تحت غیر قانونی ہڑتالوں' مظاہروں پر خصوصی عدالتوں میں مقدمے چلائیں جائیں گے جس پر اپوزیشن نے سخت احتجاج کیا۔ پیپلز پارٹی کے سید قائم علی شاہ نے کہا کہ آرڈیننس کا مقصد پیپلز پارٹی کے احتجاج کو روکنا اور حکومت کے خلاف اپوزیشن کی سرگرمیوں کو سبوتاژ کرنا ہے۔ ایم کیو ایم کے آفتاب شیخ نے کہا کہ اس آرڈیننس کا مقصد ملک میں ون پارٹی راج قائم کرنا ہے۔

کراچی میں 6- خصوصی عدالتیں

کراچی میں چھ خصوصی عدالتوں نے کام شروع کر دیا ہے۔ ججوں کی دن رات حفاظت کی جا رہی ہے۔ سابق فوجی عدالتوں کے 47 میں سے 18 مقدمات ان عدالتوں کو بھیج دیئے گئے ہیں۔ حیدر آباد' سکھر' میرپور خاص اور لاڑکانہ میں بھی پانچ عدالتیں قائم ہو گئی۔ ان مقدمات میں حکیم سعید قتل کیس اور ایک اعلیٰ سرکاری افسر شاہد حامد کے قتل کا مقدمہ بھی شامل ہے۔ دونوں مقدموں کا فیصلہ ایک ہفتے میں متوقع ہے۔

سپریم کورٹ جاؤں گی

ممتاز صحافی نجم سیٹھی کی اہلیہ جگنو محسن نے کہا ہے کہ وہ ہائی کورٹ سے کیس مسترد ہونے کے بعد اب سپریم کورٹ میں جائیں گی۔

چمن میں تصادم کا خطرہ

بلوچستان کے علاقے چمن میں اسامہ بن لادن کی تلاش میں آنے والے امریکی کمانڈوز اور اسامہ کے ساتھیوں کے درمیان تصادم کا خطرہ ہے۔ اسامہ کے 25 سے زائد ساتھی ایران سے بلوچستان کے راستے پاکستان میں داخل ہوئے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ بعض علاقوں پر امریکی میزائلوں کا حملہ بھی ہو سکتا ہے۔ انہوں نے ایک پراسرار اڈے کا سراغ لگایا ہے جس پر ایک ہوائی جہاز موجود ہے۔ صوبائی حکام نے امریکی ٹیم کی موجودگی کو صدقہ قرار دیا ہے۔

سید ضمیر جعفری انتقال کر گئے

ممتاز مزاح نگار اور شاعر ضمیر جعفری امریکہ میں انتقال کر گئے ان کا انتقال بدھ 12 مئی کو نیویارک کے ایک ہسپتال میں ہوا۔

اہم عمارتیں اور کم قیمت

سینٹ کے چیئرمین وسیم سجاد نے کہا ہے کہ اہم عمارتیں کم قیمتوں پر فروخت کرنا ملکی خدمت نہیں ہے۔ فیڈرل لاجز اور چمبہ ہاؤس کی کم قیمت فروخت ایک مذاق ہے سینٹ میں صدر کے خطاب پر بحث کے دوران ڈاکٹر عبدالحی نے الزام لگایا کہ عوام دوست وزیر اعظم پونے تین کروڑ کی گاڑی خریدتے ہیں۔

مجسٹریٹ کے اختیارات دینے کا فیصلہ

مرکزی خدمت کمیٹی کے چیئرمین ممتاز تارڑ نے بتایا ہے کہ حکومت نے خدمت کمیٹی کے چیئرمین کو اعزازی مجسٹریٹ کے اختیارات دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعظم خدمت کمیٹیوں کی کارکردگی سے مطمئن ہیں اور ان کو مزید اختیارات دینے کی خواہش رکھتے ہیں۔

14 مئی کا جلسہ ناکام بنانے کی کوششیں

پاکستانی عوامی اتحاد کے تحت لاہور میں 14 مئی کا جلسہ ناکام بنانے کے لیے ایجنسیاں الرٹ ہو گئی ہیں۔ عوامی اتحاد کے رہنماؤں کی کڑی نگرانی شروع کر دی گئی ہے۔ اس روز بے نظیر بھٹو موچی باغ میں لندن سے خطاب کریں گی۔

ایم اے ایم ایس سی اساتذہ کے زیر نگرانی
داخلہ جاری ہے
داخلہ تحریری ٹیسٹ کی بنیاد پر ہوگا
سکالرز انگلش اکیڈمی بشمول ناصر پبلک سکول
رجسٹرڈ / منظور شدہ
نرسری تا میٹرک سائنس و آرٹس
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جامعہ احمدیہ فون 550

For Genuine TOYOTA Parts
Al-Furqan Motors (Pvt) Limited
Phone 021-7724606-7-9
AL-FURQAN MOTORS (PVT) Limited
47- TIBET CENTRE
M.A. JINNAH ROAD
KARACHI

TOYOYA - DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات مندرجہ ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
47- تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی 3
فون: 021-7724606
7724607-7724609